بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز تراویح چار چار رکعات اکٹھی پڑھنے کا حکم

سوال:

استاذ محترم متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

استاذ جی! کیا ہم تراویح کی چار چار رکعات اکٹھی پڑھ سکتے ہیں؟

سائل: نورین، چکوال

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ!

تراویح کی نماز میں چار رکعتوں کے بعد سلام پھیرنا مکروہ ہے۔ تراویح اگرچہ ہو جائے گی لیکن ایک متواتر عمل (یعنی دو دو رکعات پر سلام پھیرنے) کی مخالفت کی وجہ سے مکروہ اور ناپسندیدہ ہو گی۔ اس لیے آپ دو دو رکعات پڑھ کر سلام پھیر دیا کریں۔ چار چار رکعات اکٹھی نہ پڑھیں تاکہ سال بعد آنے والی یہ عبادت بلا کراہت درست ادا ہو سکے۔

☼ علامہ علاء الدین محمد بن علی بن محمد الحصکفی الحنفی (ت1088ھ) لکھتے ہیں:

فلو فعلها بتسليمة فإن قعد لكل شفع صحت بكراهة.[1]

ترجمہ: کسی نے ساری تراویح ایک سلام سے پڑھی تو دیکھا جائے کہ اگر اس نے ہر دو رکعت پر قعدہ کیا تو تراویح تو ہو جائے گی لیکن کراہت کے ساتھ ہو گی۔

☼ علامہ محمد امین بن عمر ابن عابدین شامی (ت1252ھ) علامہ حصکفی رحمۃ اللہ علیہ کی مذکورہ عبارت کی تشریح میں لکھتے ہیں:

قوله (وصحت بكراهة) أي صحت عن الكل وتكره إن تعمد وهذا هو الصحيح... فإنه لا يخفى لمخالفته المتوارث.[2]

ترجمہ: یعنی جتنی رکعتیں دو رکعت پر قعدہ کرنے سے پڑھی ہیں وہ ساری رکعتیں شمار تو ہوں گی لیکن جان بوجھ کر ایسا کرنا مکروہ ہے اور یہی بات صحیح ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسا کرنے سے

---

(1) الدر المختار مع رد المحتار: ج2 ص495 باب الوتر والنوافل

(2) رد المحتار مع الدر المختار: ج2 ص495 مبحث صلاۃ التراویح

ایک متواتر عمل (یعنی دو دو رکعت پر سلام پھیرنے) کی مخالفت ہوتی ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

23-اپریل2021ء